Abna-Ul-Islam

ادارہ ابنـاء الاسـلام

شعبہ برائے ترجمہ

پیش کرتا ہے۔

– اردو ترجمہ –



فتح کا وعدہ

از: شیخ ابوبصیر ناصرالوحیشی حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

”تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کرکے جما دے گا جسے ان کے لئے وہ پسند فرما چکا ہے اور ان کے اس خوف وخطر کو وہ امن وامان سے بدل دے گا، وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں“۔(سورۃ النور۔ آیت 55)

تمام تعریفیں اللہ رب العزت ہی کے لئے، جس نے اپنے غلام کو فتح یاب فرمایا، اپنے جنگجوؤں کو عزت دی، اور اس ہی نے لشکروں کو شکست دی۔ اور امن وسلامتی ہو آخری رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ امابعد!

ڈیڑھ دہائی سے ظالم امریکا نے افغانستان کے غیور مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ جاری رکھی ہوئی ہے۔ امریکا نے بہت گھناؤنے اور خوفناک جرائم کا سہارا لے کر اپنے مقصد کولونلزم (نوآبادیاتی نظام) کو حاصل کرنا چاہا۔ اور تمام معاہدوں سے انحراف کیا اور جنگ کی اخلاقیات کو ترک کردیا، یہاں تک کہ اپنے (جنگی) قوانین اور معاہدوں سے دستبردار ہو گیا، اپنی ”صلیبی جنگ“ میں، جس کی اس نے قیادت کی اور (اب بھی) کر رہا ہے، امتِ مسلمہ اور دیگر اقوام کے خلاف، امریکا کو اپنے ان تمام جرائم سے اطمینان حاصل نہ ہوا تو اس نے یورپی ممالک کو اس ”صلیبی جنگ“ میں بھرتی کیا اور ان سب کو اسلحہ سے لیس کردیا۔

جو مسلمانوں کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں، ان میں (امریکا) کے حامی، ایجنٹ اور کفری فرقے شامل ہیں، جو سب ایک جیسے ہیں، اور مسلم دنیا کے دل فلسطین میں اسرائیل کی حمایت اور اس کی حمایت کر رہے ہیں، اس کے جرائم پر جواز پیش کرتے ہیں، اور ان ''مجاہدین'' کو دہشتگرد کہتے اور ان کے خلاف جنگ کرتے ہیں جو اپنے حقوق کا دفاع کرتے ہیں۔ یہ سب ظالم امریکا کی وجہ سے ہے۔

ان تمام ظلم و ستم کے بعد، مسلم اقوام نے اپنے فرزند مجاہدین کے ساتھ مل کر اس صلیبی یلغار کے خلاف جہاد کیا، انھوں نے امریکا کو اتنا کمزور کر دیا کہ وہ ''معاشی بحران'' میں مبتلا ہو گیا، اور ''امریکی معیشت'' غیر مستحکم ہونے کے بعد منہدم ہونے کے مرحلے میں آگئی ہے۔ امریکی معیشت لوٹ مار، سود خوری، لالچ، عوام کے مال کی ناحق کھپت اور اللہ کے ساتھ جنگ کی بنیاد پر تعمیر ہوئی ہے، اور وہ چیز جو باطل کی بنیاد پر تعمیر ہوئی ہے، وہ صرف منہدم ہونے کے مستحق ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا''۔ (سورۃ البقرۃ۔ آیت 276)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بلاشک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں سو یہ لوگ تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے، پھر وہ مال ان کے حق میں باعث حسرت ہو جائیں گے۔ پھر مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جائے گا۔ (سورۃ الانفال۔ آیت 36)

امریکا کی عسکری قوت خاک میں مل گئی ہے اور ان لوگوں کے مکالمے کا موضوع بن گئی ہے جن کو امریکا کے نقصان پر لطف حاصل ہوتا ہے، اور دنیا کے لئے عبرت بن گئی ہے۔ ان کے مجموعے شکست کھا گئے، اور ان کی حدوں کو توڑ دیا گیا ہے۔ (اکثر) خطوں میں ان پر غلبہ پالیا گیا اور انھیں بے عزتی کے ساتھ لوٹنا پڑا۔

اور امریکی میڈیا کی (نام نہاد ''عظمت'') ختم ہو گئی۔ یہ وہ میڈیا ہے، جس نے امریکا کے لئے اس کا جھوٹا رعب قائم کیا، اور اس کے حق میں جھوٹی تعریفیں کیں، حقائق کو غلط طریقے سے پیش کیا، اپنی عوام کو دھوکا دیا، جھوٹ کو جائز قرار دیا، جھوٹے ثبوت و شواہد پیش

گئے، جنگ چاہنے والے (سیاستدانوں) کو الیکشن میں اچھا بنا کر پیش کیا، اور امریکی عسکری مشینوں کو دہشت کی چمک اور شکست ناپذیری کی تصویر بنا کر پیش کیا۔

(حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ہی ڈالو، پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کر دی اور ان پر ہیبت غالب کر دی اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھلایا۔ (سورۃ الاعراف۔ آیت 116)

اس کے جھوٹ کہنے کی عادت اور اس پر استقامت کی حقیقت امریکی اور پوری دنیا کی عوام کے سامنے کھل کر آ گئی۔ امریکی میڈیا کو مجاہدین کی سادی سے میڈیا نے شکست دے دی۔ امریکی میڈیا کا کام صرف حقائق کو غلط پیش کرنا اور جھوٹ بولنا ہے۔ جبکہ مجاہدین کے میڈیا کی کامیابی اس کی حق پسندی اور واضح موقف کی وجہ سے ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سچائی تقوی کی طرف لے جاتی ہے اور تقوی جنت کی طرف۔ ایک شخص سچ بولنے پر استقامت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے پاس سچا آدمی لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ سرکشی کی طرف لے جاتا ہے اور سرکشی جہنم کے آگ کی طرف۔ ایک شخص جھوٹ کہتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے پاس بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے"۔ [بخاری]

آج ہم لوگوں اور سالوں (کی محنت) کے نتیجے کے ساتھ اس راہ کے آخر میں پہنچ گئے ہیں، نتیجہ پر حق اور مظلوم مسلمانوں کے حق میں ہی نکلا، صبر و جہاد کی وجہ سے ان کے لئے آخرت میں (بھی) بہت اچھا نتیجہ اور اجر ہے۔

بات یہ ہے کہ جو بھی پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ کسی نیکوکار کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (سورۃ یوسف۔ 90)

یہ فتح جتنی روحانی فتح تھی، اتنی ہی مادی فتح بھی تھی، اور تمہارا رب کسی کے ساتھ غلط نہیں کرتا۔ اس "امریکی صلیبی جنگ" کا نتیجہ تباہی، نقصان، معاشی بحران، "امریکی" عسکری قوت اور عسکری رعب ختم ہونے کی صورت میں نکلا۔

پچھلے دنوں میں امریکی بحری فوج اور برطانوی فوج کا افغانستان سے انخلا ان کے شکست کا واضح ثبوت ہے، (ان کو یہ شکست) افغانستان کی غیور عوام کی ثابت قدمی، قربانی، اخلاص، مجاہدین کے ساتھ اتحاد اور اپنے امراء سے محبت، صبر کے ساتھ کام لینے، برداشت کرنے اور جنگ جاری رکھنے کی وجہ سے ہوئی۔

اور ان کی قیادت امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد نصرہ اللہ کر رہے ہیں، یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے اپنی امارت (اسلامی حکومت) کو اپنے دین "اسلام" اور امت کے لئے قربان کر دیا، اور اپنے مجاہدین بھائیوں کو (کفار کے حوالے) کرنے میں ذرا برابر بھی سمجھوتہ نہ کیا، اور اس وقت اپنے مشہور الفاظ کہے:

"اللہ پاک نے ہمارے ساتھ فتح کا وعدہ کیا ہے، اور (امریکی صدر) بُش نے ہمیں شکست دینے کا وعدہ کیا ہے، پس ہم یہ دیکھنے کو انتظار کریں گے کہ کون اپنا وعدہ پورا کرے گا"۔

آج ہم (امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد نصرہ اللہ) سے کہتے ہیں: مبارک ہو آپ کو! اللہ پاک نے (اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے) آپ کو فتح دے دی۔

اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ اصل غالب اور مہربان وہی ہے۔ (سورۃ الروم۔ آیت 4 اور 5)

اس زمینی شکست اور امریکیوں کے چالاک منصوبوں کی بری طرح ناکامی اور ان کی دھوکہ باز پالیسیوں اور واحد سیاسی اقتدار میں نقصان کے بعد، یہ شکست کو پہنچ گئے، تو انھوں نے ایک اتحاد بنالیا، اور دوسروں کے ساتھ اتحاد کر لیا اور پھر اس سے دستبردار ہو گئے۔ اور ہر ظالم اپنا نتیجہ دیکھ لے گا، اور ان کا تسلسل ناممکن ہو گیا۔ ان کا نتیجہ یہ نکلا کہ (امریکا اور اس کے اتحادی) ایران سے مدد مانگنے پر مجبور ہو گئے اور ان کے ساتھ تعاون کرنے لگ گئے۔

اپنے جرائم اور ناحق ظلم کا اعتراف کرنے اور اپنی راہ کو سیدھا کرنے اور مسلمانوں کو اپنے حال پر چھوڑنے کے بجائے، امریکا اپنی جنگ کو جاری رکھا ہوا ہے، اس نے اپنا ظلم جاری رکھتے ہوئے ایک اور "صلیبی جنگ" شروع کر دی، ایک مرتبہ پھر سے عراق میں، اور اس بار شام کو بھی (اپنے دائرے) میں شامل کر لیا۔ وہ (اس جنگ) کے اختتام کی طرف نہیں بلکہ اس جنگ کو مزید تیز کرنے کے درپے ہے۔ اور انھوں نے چاہا کہ یہ خطہ مسلسل جنگ، مسلسل امتحانات اور سنی بمقابل شیعہ اور سنی بمقابل سنی کے درمیان نہ ختم ہونے والی جنگ کے مرحلے میں داخل ہو جائے۔ تاکہ پھر امریکا مسلسل (مسلم ممالک) کے معاملات میں بغیر کسی رکاوٹ کے مداخلت کرے، ایک تاریک پردے اور سائے کے پیچھے۔ تاکہ یہ پھر سے مکروہ چالیں چلیں اور اس کا فائدہ امریکا اور ایرانی رافضی

(شیعوں) کے درمیان تقسیم کیا جائے، اور اسلامی دنیا کا ایک اور نقشہ بنایا جائے، جس سے وہ اس کو مزید تقسیم کرے، جو پہلے سے ہی تقسیم ہو چکے ہیں۔

اور ان کی بری تدبیروں کی وجہ سے اور بری تدبیروں کا وبال ان تدبیر والوں ہی پر پڑتا ہے۔(سورۃ الفاطر۔آیت 43)
شامی جنگ کو طول دینا اس کی (آزادی میں مداخلت) ہے اور یہ اس لئے تاکہ (امریکا) وہ چیز حاصل کرلے جس کی وہ خواہش کرتا ہے۔ صلیبیوں اور رافضی ایرانی (شیعوں) کا مقصد سرگرم اہل سنت "جہادی" جماعتوں کو نیست و نابود کرنا اور سچے مجاہدین پر حملہ کرنا ہے، ایسا کر کے صلیبیوں اور ان کے حامی رافضی (شیعہ) ایجنٹوں کو اس خطے میں طاقت (حکومت) دینا اور ان کو عوام کی گردنوں پر مسلط کرنا اور ان کا مال لوٹنا اور ان کو قتل کرنا ہے۔

اور یمن میں حوثی (شیعہ) بھی اسی قافلے میں سفر کر رہے ہیں، اور انھوں نے ایرانیوں اور صلیبیوں کے ساتھ اپنا مشترکہ کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے جنگوں کے خاکے بنائے، امریکا آسمان سے اور خود زمین سے "مجاہدین" پر حملہ آور ہوئے۔ "موت ہو امریکا اور اسرائیل پر" ان الفاظ کی ادائیگی پر مسلمان قتل کئے گئے، مدارس، مساجد اور گھروں کو تباہ کیا، جبکہ امریکی بغیر کسی نقصان کے اپنے سفارت خانوں اور عسکری بیسوں میں آرام کر رہے تھے۔

اور ہم "مجاہدین" نے اعلان کیا کہ مغربی صلیبی فوج اور مشرقی شیعہ فوج دونوں کے منصوبوں کا نتیجہ (ان کے لئے) تباہی ثابت ہو گا اور ان کی مکروہ چالیں ضائع جائیں گی [باذن اللہ]۔

امتِ مسلمہ میدان جنگ میں سالوں کا تجربہ رکھتی ہے اور انھوں نے اپنے منصوبے قائم کر لئے ہیں، انھوں نے اپنے تیر امت کے اصل دشمن پر چلائے، جو اس کے خلاف مکروہ اور چالاک چالیں چلتے ہیں۔ اور کفار کے حامیوں کا چہرہ عیاں ہو گیا، اور امت پھر سے ان کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے، ان کو قتل کر کے انھیں بھگا دیا ہے۔ اب یہ لوگ جھوٹ اور دھوکہ بازی کے ذریعے امت کو فریب نہیں دے سکتے اور اہل جہاد اور بہادر امت کو بھی معلوم ہو گیا ہے کہ ان کا دشمن کون ہے۔

آج افغانستان سے امریکا کا خاتمہ، پڑسوں عراق میں اس کی تقدیر میں تھا، اور کل شام و عراق میں بھی اس کی تقدیر میں یہی لکھا ہے۔ اور یہ تمہارے تمام اتحادیوں کا ہر جگہ سے بدقسمت خاتمہ ہے۔ اے امریکا! ظالموں کا خاتمہ اسی طرح ہوا، ہر دور اور ہر جگہ میں۔

اے امریکا کے بیوقوف لوگوں ! آرام میں زندگی گزارنے والوں ! یہ جارحانہ امریکی پالیسیاں تمہیں عذاب کی طرف لے جارہی ہے، جبکہ تم تالیاں بجاتے ہو، اور اپنی تباہی اور خاتمے کے لئے (جنگ پسند سیاستدانوں) کو ووٹ دیتے ہو، تم اس نشے سے جب بیدار ہوگے تو تم اپنے آپ کو پناہ گزین کیمپوں میں پاؤگے، بشرطیکہ تمہیں کوئی پناہ گزین کے طور پر قبول کرے ! جو شخص کانٹا بوتا ہے وہ انگور نہیں کاٹتا۔

ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ (سورۃ النحل۔118)

اللہ رب العزت کے فضل سے امتِ مسلمہ اپنے مشکل دور کو پار کرتے ہوئے اپنے عسکری دور میں داخل ہوگئی ہے، جس دور میں انقلابوں کے بعد مسلمانوں نے بڑی تعداد میں اسلحہ حاصل کرلیا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے کی جنگوں نے ایسے نوجوان ”مجاہدین“ حاصل کئے ہیں، جو جنگ میں ”زبردست“ تجربہ رکھتے ہیں، ایسے نوجوان جو اپنی جانوں کو اپنی ہتھیلیوں پر رکھتے ہوئے اپنے دین ”اسلام“ اور امت کے لئے قربانی دیتے ہیں، اور 12000 (بارہ ہزار کے لشکر) کو کوئی شکست نہیں دے پائے گا کہ ان کی تعداد کم ہے۔

امریکا اتحادی اور فرقہ وارایتی جنگوں سے کوئی فائدہ حاصل نہ کرپایا اس کے برعکس، پچھلے کچھ سالوں نے یہ ثابت کردیا کہ یہ ”امریکی جنگی“ تدبیر صرف امریکا کے لئے بدبختی و بدحالی ثابت ہوئی۔ عراق و شام سے پوچھو، اس میں کچھ معلومات ہے۔ آٹھ سال سے (عراقی حکومت اور) مالکی کو دی گئی ”امریکی“ مدد کہاں گئی ؟ اور عراق و شام کے حالات وہاں کی عوام اور مجاہدین کے درمیان اتحاد میں کیسے بدل گئے ؟۔

ہماری امت مسلمہ ! مبارک ہو اور خوش خبری ہے آپ کے لئے۔ اللہ پاک کی قسم ! ہم کسی جنگ میں داخل نہ ہوئے اور نہ ہی کسی وکر پر سفر کیا، سوائے اس کے کہ ہمیں پتا تھا اور ہم فتح و کامیابی (حاصل کرنے پر) یقین رکھتے تھے۔

اور تمام اسلامی سرزمینوں میں موجود اے ہمارے مجاہد بھائیو ! اللہ پاک آپ کے چہروں کو پرنور کردے اور آپ کے جہاد کو قبول فرمائے، آج امتِ مسلمہ آپ سے امید رکھتی ہے۔ چہروں کو آپ کی طرف پھیر دیا گیا ہے، اور نظریں آپ پر ہیں، تو ذمہ داری کے ساتھ کام کرئے۔ زخموں سے اوپر اٹھئے اور اختلافات کو بھول جائیے، اور ایک واحد شخص کی مانند متحد ہو جائیے، یہاں تک کہ اللہ پاک ہمارے اور ہمارے دشمنوں کے درمیان فیصلہ فرمادے۔ ہم سے فتح کا وعدہ کیا گیا ہے، ایک سچا وعدہ جو ٹوٹ نہیں پائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث جو مسلم سے روایت ہے، اس میں فرمایا: تم عرب پر حملہ کروگے اور اللہ تمہیں اختیار دے گا کہ تم اسے فتح کر لوگے، پھر تم فارس پر حملہ کروگے اور وہ تمہیں اختیار دے گا کہ تم اسے فتح کر لوگے۔ پھر تم روم پر حملہ کروگے اور اللہ تمہیں اختیار دے گا کہ تم اسے فتح کر لوگے، پھر تم دجال پر حملہ کروگے اور اللہ تمہیں اختیار دے گا کہ تم اسے فتح کر لوگے۔ [صحیح مسلم]

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين